إِنَّ مَعِيَ رَبِّي سَيَهْدِينِ

بے شک میرے ساتھ ہے میرا رب، وہ ضرور میرے لیے راہ نکالے گا۔

الشُّعَرَاء

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

طسم (١)

طاسین میم۔

تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ (٢)

یہ آیتیں ہیں کھول سنانے والی کتاب کی (جو اپنا مدعا صاف صاف بیان کرتی ہیں)۔

لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ أَلَّا يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ (٣)

شاید تو گھونٹ مارے اپنی جان اس پر کہ وہ یقین نہیں کرتے۔

إِن نَّشَأْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِم مِّن السَّمَاءِ آيَةً

اگر ہم چاہیں اتار دیں اُن پر آسمان سے ایک نشانی،

فَظَلَّتْ أَعْنَاقُهُمْ لَهَا خَاضِعِينَ (٤)

پھر رہ جائیں انکی گردنیں اسکے آگے نیچی (جھکی ہوئی)۔

وَمَا يَأْتِيهِم مِّن ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمَنِ مُحْدَثٍ إِلَّا كَانُوا عَنْهُ مُعْرِضِينَ (٥)

اور نہیں پہنچتی ان پاس کوئی نصیحت رحمٰن سے نئی، جس سے منہ نہیں موڑتے۔

فَقَدْ كَذَّبُوا

سو یہ جھٹلا چکے،

فَسَيَأْتِيهِمْ أَنبَاءُ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُون (٦)

اب پہنچے گی ان پر حقیقت اس بات کی جس پر ٹھٹھے (مذاق) کرتے تھے۔

أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الْأَرْضِ كَمْ أَنبَتْنَا فِيهَا مِن كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ (٧)

کیا نہیں دیکھتے زمین کو، کتنی اگائی ہم نے اس میں ہر بھانت بھانت (طرح طرح کی) چیزیں خاصی؟

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً

اس میں البتہ نشان ہے۔

وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ (٨)

اور وہ بہت لوگ نہیں ماننے والے۔

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ (٩)

اور تیرا رب وہی ہے زبردست رحم والا۔

وَإِذْ نَادَىٰ رَبُّكَ مُوسَىٰ أَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ (١٠)

اور جب پکارا تیرے رب نے موسیٰ کو، کہ جا اُس قوم گنہگار پاس۔

قَوْمَ فِرْعَوْنَ

قوم فرعون پاس۔

أَلَا يَتَّقُونَ (١١)

کیا اُنکو ڈر نہیں۔

قَالَ رَبِّ إِنِّي أَخَافُ أَن يُكَذِّبُونِ (١٢)

بولا اے رب! میں ڈرتا ہوں کہ مجھ کو جھٹلائیں۔

وَيَضِيقُ صَدْرِي وَلَا يَنطَلِقُ لِسَانِي فَأَرْسِلْ إِلَىٰ هَارُونَ (١٣)

اور رُک جاتا ہے میرا جی، اور نہیں چلتی میری زبان، سو پیغام دے ہارون کو۔

وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنبٌ فَأَخَافُ أَن يَقْتُلُونِ (١٤)

اور اُنکو ہے مجھ پر ایک گناہ کا دعویٰ سو ڈرتا ہوں کہ مجھ کو مار ڈالیں۔

قَالَ كَلَّا

فرمایا کوئی (ہرگز ایسا) نہیں!

فَاذْهَبَا بِآيَاتِنَا إِنَّا مَعَكُم مُّسْتَمِعُونَ (١٥)

تم دونوں جاؤ لے کر ہماری نشانیاں، ہم ساتھ تمہارے سنتے ہیں۔

فَأْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُولَا إِنَّا رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ (١٦)

سو جاؤ فرعون پاس اور کہو، ہم پیغام لائے ہیں جہان کے صاحب کا۔

أَنْ أَرْسِلْ مَعَنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ (١٧)

کہ چلا دے (روانہ کرے) ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو۔

قَالَ أَلَمْ نُرَبِّكَ فِينَا وَلِيدًا وَلَبِثْتَ فِينَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِينَ (١٨)

بولا، ہم نے پالا نہیں تجھ کو اپنے اندر لڑکا سا؟ اور رہا تو ہم میں اپنی عمر میں سے کئی برس۔

وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِي فَعَلْتَ وَأَنتَ مِنَ الْكَافِرِينَ (١٩)

اور کر گیا تو اپنا وہ کام جو کر گیا، اور تو ہے ناشکر۔

قَالَ فَعَلْتُهَا إِذًا وَأَنَا مِنَ الضَّالِّينَ (٢٠)

کہا، کیا تو ہے میں نے وہ اور میں تھا چوکنے والا۔

فَفَرَرْتُ مِنكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ

پھر بھاگا میں تم سے، جب تمہارا ڈر دیکھا،

فَوَهَبَ لِي رَبِّي حُكْمًا وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُرْسَلِينَ (٢١)

پھر بخشا مجھ کو میرے رب نے حکم، اور ٹھہرایا مجھ کو پیغام پہنچانے والا۔

وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ أَنْ عَبَّدتَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ (٢٢)

اور وہ احسان ہے جو تو مجھ پر رکھے (اس لئے کہ) غلام کر لئے تو نے بنی اسرائیل۔

قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعَالَمِينَ (٢٣)

بولا فرعون، کیا معنی جہان کا صاحب؟

قَالَ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

کہا، صاحب آسمان و زمین کا، اور جو ان کے بیچ ہے۔

إِن كُنتُم مُّوقِنِينَ (٢٤)

اگر تم یقین کرو۔

قَالَ لِمَنْ حَوْلَهُ أَلَا تَسْتَمِعُونَ (٢٥)

بولا اپنے (ارد) گرد والوں سے، (کیا) تم نہیں سنتے ہو (جو یہ کہہ رہا ہے)؟

قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ (٢٦)

کہا، صاحب تمہارا، اور صاحب تمہارے اگلے باپ دادوں کا۔

قَالَ إِنَّ رَسُولَكُمُ الَّذِي أُرْسِلَ إِلَيْكُمْ لَمَجْنُونٌ (٢٧)

(فرعون) بولا (حاضرین سے) تمہارا پیغام والا، جو تمہاری طرف بھیجا ہے، سو باؤلا (دیوانہ) ہے۔

قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا

کہا (موسیٰ نے)، رب مشرق اور مغرب کا، اور جو انکے بیچ ہے۔

إِن كُنتُمْ تَعْقِلُونَ (٢٨)

اگر تم بوجھ (سمجھ) رکھتے ہو۔

قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ إِلَهًا غَيْرِي لَأَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُونِينَ (٢٩)

(فرعون) بولا، اگر تو نے ٹھہرایا کوئی اور حاکم میرے سوا، تو مقرر (ضرور) ڈالوں گا تجھ کو قید میں۔

قَالَ أَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُّبِينٍ (٣٠)

کہا (موسیٰ نے)، اور جو لایا ہوں تیرے پاس ایک چیز کھول دینے والی (واضح)؟

قَالَ فَأْتِ بِهِ إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ (٣١)

(فرعون) بولا، تو وہ چیز لا اگر تو سچ کہتا ہے۔

فَأَلْقَى عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ (٣٢)

پھر ڈال دی (موسیٰ نے) اپنی لاٹھی، تو اسی وقت وہ ناگ ہوگئی صریح (سچ مچ)۔

وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ لِلنَّاظِرِينَ (٣٣)

اور اندر سے نکالا اپنا ہاتھ، تو اسی وقت چٹا (سفید) ہے دیکھنے والوں کے سامنے۔

قَالَ لِلْمَلَإِ حَوْلَهُ إِنَّ هَذَا لَسَاحِرٌ عَلِيمٌ (٣٤)

(فرعون) بولا، اپنے (ارد) گرد کے سرداروں سے، یہ کوئی جادوگر ہے پڑھا (ماہر)۔

يُرِيدُ أَن يُخْرِجَكُم مِّنْ أَرْضِكُم بِسِحْرِهِ

چاہتا ہے کہ نکال دے تم کو تمہارے دیس سے اپنے جادو کے زور سے۔

فَمَاذَا تَأْمُرُونَ (٣٥)

سو اب کیا حکم (مشورہ) دیتے ہو؟

قَالُوا أَرْجِهِ وَأَخَاهُ وَابْعَثْ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ (٣٦)

بولے ڈھیل دے اسکو اور اسکے بھائی کو، اور بھیج شہروں میں نقیب۔

يَأْتُوكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيمٍ (٣٧)

لے آئیں تیرے پاس جو بڑا جادوگر ہو پڑھا (ماہر)۔

فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ (٣٨)

پھر اکٹھے کیئے جادوگر، وعدہ پر ایک مقرر دن کے۔

وَقِيلَ لِلنَّاسِ هَلْ أَنتُم مُّجْتَمِعُونَ (٣٩)

اور کہہ دیا لوگوں کو، تم بھی اکٹھے ہوتے ہو۔

لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ إِن كَانُوا هُمُ الْغَالِبِينَ (٤٠)

شاید ہم راہ پکڑیں جادوگروں کی اگر ہو جائیں وہی زبر (غالب)۔

فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالُوا لِفِرْعَوْنَ أَئِنَّ لَنَا لَأَجْرًا إِن كُنَّا نَحْنُ الْغَالِبِينَ (٤١)

پھر جب آئے جادوگر، کہنے لگے فرعون سے بھلا کچھ ہمارا نیگ (اجر) بھی ہے؟ اگر ہو جائیں ہم زبر (غالب)۔

قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ إِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِينَ (٤٢)

(فرعون) بولا البتہ! تم اس وقت نزدیک والوں (مقربین) میں ہو گے۔

قَالَ لَهُم مُّوسَى أَلْقُوا مَا أَنتُم مُّلْقُونَ (٤٣)

کہا انکو موسیٰ نے ڈالو جو تم ڈالتے ہو۔

فَأَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ

پھر ڈالیں انہوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں،

وَقَالُوا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ إِنَّا لَنَحْنُ الْغَالِبُونَ (٤٤)

اور بولے، فرعون کے اقبال سے ہم ہی زبر (غالب) رہے۔

فَأَلْقَى مُوسَى عَصَاهُ

پھر ڈالا موسیٰ نے اپنا عصا،

فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ (٤٥)

پھر تبھی وہ نگلنے لگا جو سانگ (سوانگ) انہوں نے بنایا تھا۔

فَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سَاجِدِينَ (٤٦)

پھر اُوندھے گرے جادوگر سجدہ میں۔

قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ (٤٧)

بولے، ہم نے مانا جہان کے رب کو۔

رَبِّ مُوسَى وَهَارُونَ (٤٨)

جو رب موسیٰ اور ہارون کا۔

قَالَ آمَنتُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ آذَنَ لَكُمْ

بولا تم نے اسکو مان لیا، ابھی میں نے حکم نہیں دیا تم کو۔

إِنَّهُ لَكَبِيرُكُمُ الَّذِي عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُونَ

مقرر (ضرور) وہ تمہارا بڑا ہے، جس نے تم کو سکھایا جادو۔ سو اب معلوم کرو گے۔

لَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُم مِّنْ خِلَافٍ وَلَأُصَلِّبَنَّكُمْ أَجْمَعِينَ (٤٩)

البتہ کاٹوں گا تمہارے ہاتھ اور دوسرے پاؤں، اور سولی چڑھاؤں تم سب کو۔

قَالُوا لَا ضَيْرَ

بولے کچھ ڈر نہیں،

إِنَّا إِلَى رَبِّنَا مُنقَلِبُونَ (٥٠)

ہم کو اپنے رب کی طرف پھر (پلٹ) جانا ہے۔

إِنَّا نَطْمَعُ أَن يَغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطَايَانَا أَن كُنَّا أَوَّلَ الْمُؤْمِنِينَ (٥١)

ہم غرض رکھتے ہیں کہ بخشے ہم کو رب ہمارا تقصیریں (خطائیں) ہماری، اس واسطے کہ ہم ہوئے پہلے قبول کرنے والے۔

وَأَوْحَيْنَا إِلَى مُوسَى أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِي إِنَّكُم مُّتَّبَعُونَ (٥٢)

اور حکم بھیجا ہم نے موسیٰ کو، کہ رات کو لے نکل میرے بندوں کو، البتہ تمہارے پیچھے لگیں گے۔

فَأَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ (٥٣)

پھر بھیجے فرعون نے شہروں میں نقیب۔

إِنَّ هَؤُلَاءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيلُونَ (٥٤)

(اور کہلا بھیجا) یہ لوگ جو ہیں سو ایک جماعت ہیں تھوڑی سی۔

وَإِنَّهُمْ لَنَا لَغَائِظُونَ (٥٥)

اور (واقع یہ ہے کہ) وہ مقرر ہم سے جی جلے ہیں۔

وَإِنَّا لَجَمِيعٌ حَاذِرُونَ (٥٦)

اور ہم سارے خطرہ رکھتے ہیں۔

فَأَخْرَجْنَاهُم مِّن جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ (٥٧)

پھر نکالا ہم نے ان کو باغ چھوڑ کر اور چشمے۔

وَكُنُوزٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ (٥٨)

اور خزانے اور گھر خاصے۔

كَذَلِكَ وَأَوْرَثْنَاهَا بَنِي إِسْرَائِيلَ (٥٩)

اسی طرح! اور ہاتھ لگائیں یہ چیزیں بنی اسرائیل کو۔

فَأَتْبَعُوهُم مُّشْرِقِينَ (٦٠)

پھر پیچھے پڑے انکے سورج نکلتے۔

فَلَمَّا تَرَاءى الْجَمْعَانِ قَالَ أَصْحَابُ مُوسَى إِنَّا لَمُدْرَكُونَ (٦١)

پھر جب مقابل ہوئیں دونوں فوجیں، کہنے لگے موسیٰ کے لوگ ہم تو پکڑے گئے۔

قَالَ كَلَّا

کہا کوئی (ہرگز) نہیں!

إِنَّ مَعِيَ رَبِّي سَيَهْدِينِ (٦٢)

میرے ساتھ ہے میرا رب، مجھ کو راہ بتا دے گا۔

فَأَوْحَيْنَا إِلَى مُوسَى أَنِ اضْرِب بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ

پھر حکم بھیجا ہم نے موسیٰ کو، کہ مار اپنے عصا سے دریا کو۔

فَانفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيمِ (٦٣)

پھر پھٹ گیا، تو ہوگئی ہر پھانک (ٹکڑا) جیسے بڑا پہاڑ۔

وَأَزْلَفْنَا ثَمَّ الْآخَرِينَ (٦٤)

اور پاس پہنچایا ہم نے اس جگہ دوسروں کو۔

وَأَنجَيْنَا مُوسَى وَمَن مَّعَهُ أَجْمَعِينَ (٦٥)

اور بچا دیا ہم نے موسیٰ کو، اور جو لوگ تھے اسکے ساتھ سارے۔

ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْآخَرِينَ (٦٦)

پھر ڈبو دیا اُن دوسروں کو۔

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً

اس چیز میں ایک نشانی ہے۔

وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ (٦٧)

اور نہیں وہ بہت لوگ ماننے والے۔

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ (٦٨)

اور تیرا رب وہی ہے زبردست رحم والا۔

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ إِبْرَاهِيمَ (٦٩)

اور سنا انکو خبر ابراہیم کی۔

إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا تَعْبُدُونَ (٧٠)

جب کہا اپنے باپ کو اور اسکی قوم کو، تم کیا پوجتے ہو؟

قَالُوا نَعْبُدُ أَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عَاكِفِينَ (٧١)

وہ بولے، ہم پوجتے ہیں مورتوں کو، پھر سارے دن اس پاس لگے بیٹھے رہیں۔

قَالَ هَلْ يَسْمَعُونَكُمْ إِذْ تَدْعُونَ (٧٢)

کہا، کچھ سنتے ہیں تمہارا؟ جب پکارتے ہو۔

أَوْ يَنفَعُونَكُمْ أَوْ يَضُرُّونَ (٧٣)

یا بھلا کرتے ہیں تمہارا یا بُرا؟

قَالُوا بَلْ وَجَدْنَا آبَاءَنَا كَذَٰلِكَ يَفْعَلُونَ (٧٤)

بولے نہیں! پر ہم نے پائے اپنے باپ دادے یہی کرتے۔

قَالَ أَفَرَأَيْتُم مَّا كُنتُمْ تَعْبُدُونَ (٧٥)

کہا، بھلا دیکھتے ہو؟ جن کو پوجتے رہے ہو۔

أَنتُمْ وَآبَاؤُكُمُ الْأَقْدَمُونَ (٧٦)

تم اور تمہارے باپ دادے اگلے۔

فَإِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّي إِلَّا رَبَّ الْعَالَمِينَ (٧٧)

سو وہ میرے غنیم (دشمن) ہیں، مگر جہان کا صاحب۔

الَّذِي خَلَقَنِي فَهُوَ يَهْدِينِ (٧٨)

جس نے مجھ کو بنایا (پیدا کیا)، سو وہی مجھ کو سوجھ (رہنمائی) دیتا ہے۔

وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِ (٧٩)

اور وہ جو مجھ کو کھلاتا ہے اور پلاتا ہے۔

وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ (٨٠)

اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی چنگا (صحت یاب) کرتا ہے۔

وَالَّذِي يُمِيتُنِي ثُمَّ يُحْيِينِ (٨١)

اور وہ جو مجھ کو مارے گا، پھر جلاوے (زندہ کرے) گا۔

وَالَّذِي أَطْمَعُ أَن يَغْفِرَ لِي خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ (٨٢)

اور وہ جو مجھ کو توقع ہے کہ بخشے میری تقصیر (خطائیں) دن انصاف کے۔

رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ (٨٣)

اے رب! دے مجھ کو حکم، اور ملا مجھ کو نیکوں میں۔

وَاجْعَل لِّي لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ (٨٤)

اور رکھ میرا بول سچا پچھلوں (بعد والوں) میں۔

وَاجْعَلْنِي مِن وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ (٨٥)

اور کر مجھ کو وارثوں میں نعمت کے باغ کے۔

وَاغْفِرْ لِأَبِي إِنَّهُ كَانَ مِنَ الضَّالِّينَ (٨٦)

اور معاف کر میرے باپ کو، وہ تھا راہ بھولوں میں۔

وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ (٨٧)

اور رسوا نہ کر مجھ کو جس دن جی کر اٹھیں۔

يَوْمَ لَا يَنفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ (٨٨)

جس دن نہ کام آئے کوئی مال نہ بیٹے ۔

إِلَّا مَنْ أَتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ (٨٩)

مگر جو کوئی آیا اللہ پاس لے کر دل چنگا (قلب سلیم) ۔

وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ (٩٠)

اور پاس لائے بہشت واسطے ڈر والوں کے ۔

وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ لِلْغَاوِينَ (٩١)

اور نکالی دوزخ سامنے بے راہوں کے ۔

وَقِيلَ لَهُمْ أَيْنَ مَا كُنتُمْ تَعْبُدُونَ (٩٢)

اور کہئے انکو کہاں ہیں؟ جن کو پوجتے تھے ۔

مِن دُونِ اللَّهِ هَلْ يَنصُرُونَكُمْ أَوْ يَنتَصِرُونَ (٩٣)

اللہ کے سوا ۔ کچھ مدد کرتے ہیں تمہاری یا بدلہ لے سکتے ؟

فَكُبْكِبُوا فِيهَا هُمْ وَالْغَاوُونَ (٩٤)

پھر اُوندھے ڈالے اس میں وہ اور سب بے راہ ۔

وَجُنُودُ إِبْلِيسَ أَجْمَعُونَ (٩٥)

اور لشکر ابلیس کے سارے ۔

قَالُوا وَهُمْ فِيهَا يَخْتَصِمُونَ (٩٦)

کہیں گے جب وہ وہاں جھگڑنے لگیں ۔

تَاللَّهِ إِن كُنَّا لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ (٩٧)

قسم اللہ کی ! ہم تھے صریح غلطی میں ۔

إِذْ نُسَوِّيكُم بِرَبِّ الْعَالَمِينَ (٩٨)

جب تم کو برابر کرتے تھے جہان کے صاحب کے ۔

وَمَا أَضَلَّنَا إِلَّا الْمُجْرِمُونَ (٩٩)

اور ہم کو راہ سے بھلایا سو ان گنہگاروں نے ۔

فَمَا لَنَا مِن شَافِعِينَ (١٠٠)

پھر کوئی نہیں ہماری سفارش کرنے والا۔

وَلَا صَدِيقٍ حَمِيمٍ (١٠١)

اور نہ کوئی دوست محبت کرنے والا۔

فَلَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ (١٠٢)

سو کسی طرح ہم کو پھر (دوبارہ) جانا ہو، تو ہم ہوں ایمان والوں میں۔

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً

اس بات میں نشانی ہے۔

وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ (١٠٣)

اور وہ بہت لوگ نہیں ماننے والے۔

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ (١٠٤)

اور تیرا رب وہی ہے زبردست رحم والا۔

كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ الْمُرْسَلِينَ (١٠٥)

جھٹلایا نوح کی قوم نے پیغام لانے والوں کو۔

إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ نُوحٌ أَلَا تَتَّقُونَ (١٠٦)

جب کہا انکو انکے بھائی نوح نے، کیا تم کو ڈر نہیں؟

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ (١٠٧)

میں تمہارے واسطے پیغام لانے والا ہوں معتبر۔

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ (١٠٨)

سو ڈرو اللہ سے اور میرا کہا مانو۔

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ

اور مانگتا نہیں میں تم سے اس پر کچھ نیگ (اجر)۔

إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ (١٠٩)

میرا نیگ (اجر) ہے اسی جہان کے صاحب پر۔

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ (١١٠)

سو ڈرو اللہ سے اور میرا کہا مانو۔

قَالُوا أَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْأَرْذَلُونَ (١١١)

بولے کیا ہم تجھ کو مانیں؟ اور تیرے ساتھ ہو رہے ہیں کمینے۔

قَالَ وَمَا عِلْمِي بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (١١٢)

کہا مجھ کو کیا جاننا ہے جو کام وہ کر رہے ہیں۔

إِنْ حِسَابُهُمْ إِلَّا عَلَى رَبِّي

اُنکا حساب پوچھنا میرے رب ہی کا کام ہے،

لَوْ تَشْعُرُونَ (١١٣)

اگر تم سمجھ رکھتے ہو۔

وَمَا أَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِينَ (١١٤)

اور میں ہانکنے (دھکارنے) والا نہیں ایمان لانے والوں کو۔

إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ (١١٥)

میں تو یہی ڈر سنا دینے والا ہوں کھول کر (واضح طور پر)۔

قَالُوا لَئِن لَّمْ تَنتَهِ يَا نُوحُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمَرْجُومِينَ (١١٦)

بولے، اگر تو نہ چھوڑے گا، اے نوح! تو سنگسار ہو گا۔

قَالَ رَبِّ إِنَّ قَوْمِي كَذَّبُونِ (١١٧)

کہا، اے رب! میری قوم نے مجھ کو جھٹلایا۔

فَافْتَحْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا

سو فیصلہ کر میرے اُنکے بیچ، کسی طرح کا فیصلہ۔

وَنَجِّنِي وَمَن مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ (١١٨)

اور بچا لے مجھ کو اور جو میرے ساتھ ہیں ایمان والے۔

فَأَنجَيْنَاهُ وَمَن مَّعَهُ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ (١١٩)

پھر بچا دیا ہم نے اسکو اور جو اسکے ساتھ تھے اس لدی کشتی میں۔

ثُمَّ أَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبَاقِينَ (١٢٠)

پھر ڈبو دیا پیچھے ان رہے ہوؤں کو۔

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً

البتہ اس بات میں نشانی ہے۔

وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ (١٢١)

اور وہ بہت لوگ نہیں ماننے والے۔

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ (١٢٢)

اور تیرا رب وہی ہے زبردست رحم والا۔

كَذَّبَتْ عَادٌ الْمُرْسَلِينَ (١٢٣)

جھٹلایا عاد نے پیغام لانے والوں کو۔

إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ هُودٌ أَلَا تَتَّقُونَ (١٢٤)

جب کہا ان کو انکے بھائی ہود نے کیا تم کو ڈر نہیں؟

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ (١٢٥)

میں تمہارے پاس پیغام لانے والا ہوں معتبر۔

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ (١٢٦)

سو ڈرو اللہ سے اور میرا کہا مانو۔

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ

اور مانگتا نہیں میں تم سے اس پر کچھ نیگ (اجر)۔

إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ (١٢٧)

میرا نیگ (اجر) ہے اسی جہان کے صاحب پر۔

أَتَبْنُونَ بِكُلِّ رِيعٍ آيَةً تَعْبَثُونَ (١٢٨)

کیا بناتے ہو ہر ٹیلے پر ایک نشان کھیلنے کو؟

وَتَتَّخِذُونَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُونَ (١٢٩)

اور بناتے ہو کاریگریاں (بڑی بڑی عمارتیں)، شاید تم ہمیشہ رہو گے۔

وَإِذَا بَطَشْتُم بَطَشْتُمْ جَبَّارِينَ (١٣٠)

اور جب ہاتھ ڈالتے ہو تو پنجہ مارتے ہو ظلم سے۔

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ (١٣١)

سو ڈرو اللہ سے، اور میرا کہا مانو۔

وَاتَّقُوا الَّذِي أَمَدَّكُم بِمَا تَعْلَمُونَ (١٣٢)

اور ڈرو اس سے جس نے تم کو پہنچایا (عطا کیا) ہے جو کچھ جانتے ہو۔

أَمَدَّكُم بِأَنْعَامٍ وَبَنِينَ (١٣٣)

پہنچائے (عطا فرمائے) تم کو چوپائے اور بیٹے۔

وَجَنَّاتٍ وَعُيُونٍ (١٣٤)

اور باغ اور چشمے۔

إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ (١٣٥)

میں ڈرتا ہوں تم پر ایک بڑے دن کی آفت سے۔

قَالُوا سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَوَعَظْتَ أَمْ لَمْ تَكُن مِّنَ الْوَاعِظِينَ (١٣٦)

بولے، ہم کو برابر ہے تو نصیحت کرے یا نہ بنے نصیحت کرنے والا۔

إِنْ هَذَا إِلَّا خُلُقُ الْأَوَّلِينَ (١٣٧)

اور کچھ نہیں یہ، عادت ہے اگلے لوگوں کی۔

وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ (١٣٨)

اور ہم کو آفت نہیں آنے والی۔

فَكَذَّبُوهُ فَأَهْلَكْنَاهُمْ

پھر اسکو جھٹلانے لگے تو ہم نے ان کو کھپا (ہلاک کر) دیا۔

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ (١٣٩)

اس بات میں البتہ نشان ہے، اور وہ لوگ بہت نہیں ماننے والے۔

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ (١٤٠)

اور تیرا رب وہی ہے زبردست رحم والا۔

كَذَّبَتْ ثَمُودُ الْمُرْسَلِينَ (١٤١)

جھٹلایا ثمود نے پیغام لانے والوں کو۔

إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ صَالِحٌ أَلَا تَتَّقُونَ (١٤٢)

جب کہا انکو انکے بھائی صالح نے، کیا تم کو ڈر نہیں؟

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ (١٤٣)

میں تم پاس پیغام لانے والا ہوں معتبر۔

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ (١٤٤)

سو ڈرو اللہ سے اور میرا کہا مانو۔

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ

اور مانگتا نہیں میں تم سے اس پر کچھ نیگ (اجر)۔

إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ (١٤٥)

میرا نیگ (اجر) ہے اسی جہان کے صاحب پر۔

أَتُتْرَكُونَ فِي مَا هَاهُنَا آمِنِينَ (١٤٦)

کیا چھوڑ دیں گے تم کو یہاں کی چیزوں میں نڈر؟

فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ (١٤٧)

باغوں اور چشموں میں۔

وَزُرُوعٍ وَنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيمٌ (١٤٨)

اور کھیتوں میں اور کھجوروں میں جن کا گابھا (گودا) ملائم۔

وَتَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا فَارِهِينَ (١٤٩)

اور تراشتے ہو پہاڑوں کے گھر تکلف سے۔

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ (١٥٠)

سو ڈرو اللہ سے اور میرا کہا مانو۔

وَلَا تُطِيعُوا أَمْرَ الْمُسْرِفِينَ (١٥١)

اور نہ مانو حکم بے باک لوگوں کا۔

الَّذِينَ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ (١٥٢)

جو بگاڑ کرتے ہیں ملک میں اور سنوارتے نہیں کرتے۔

قَالُوا إِنَّمَا أَنتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ (١٥٣)

بولے، تجھ پر کسی نے جادو کیا ہے۔

مَا أَنتَ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا فَأْتِ بِآيَةٍ إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ (١٥٤)

تُو یہی ایک آدمی ہے جیسے ہم۔ سو لے آ کچھ نشانی، اگر تُو سچا ہے۔

قَالَ هَٰذِهِ نَاقَةٌ

کہا، یہ اُونٹنی ہے!

لَّهَا شِرْبٌ وَلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ (١٥٥)

اسکو پانی پینے کی ایک باری، اور تم کو باری ایک دن کی مقرر۔

وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيمٍ (١٥٦)

اور نہ چھیڑیو اسکو بُری طرح، پھر پکڑے تم کو آفت ایک بڑے دن کی۔

فَعَقَرُوهَا

پھر کاٹ (مار) ڈالی وہ اُونٹنی،

فَأَصْبَحُوا نَادِمِينَ (١٥٧)

پھر کل کو رہ گئے پچھتاتے۔

فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ

پھر پکڑا انکو عذاب نے،

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ (١٥٨)

البتہ اس بات میں نشانی ہے، اور وہ بہت لوگ نہیں ماننے والے۔

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ (١٥٩)

اور تیرا رب وہی ہے زبردست رحم کرنے والا۔

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ الْمُرْسَلِينَ (١٦٠)

جھٹلایا لوط کی قوم نے پیغام لانے والوں کو۔

إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ لُوطٌ أَلَا تَتَّقُونَ (١٦١)

اور جب کہا انکو انکے بھائی لوط نے، کیا تم کو ڈر نہیں؟

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ (١٦٢)

میں تم کو پیغام لانے والا ہوں معتبر۔

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ (١٦٣)

سو ڈرو اللہ سے اور میرا کہا مانو۔

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ

اور مانگتا نہیں میں تم سے اس پر کچھ نیگ (اجر)۔

إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ (١٦٤)

میرا نیگ (اجر) ہے اسی جہان کے صاحب پر۔

أَتَأْتُونَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعَالَمِينَ (١٦٥)

کیا دوڑتے ہو جہان کے مردوں پر؟

وَتَذَرُونَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ أَزْوَاجِكُم

اور چھوڑتے ہو جو تم کو بنا دیں تمہارے رب نے تمہاری جوروئیں (بیویاں)؟

بَلْ أَنتُمْ قَوْمٌ عَادُونَ (١٦٦)

بلکہ تم لوگ ہو حد سے بڑھنے والے۔

قَالُوا لَئِن لَّمْ تَنتَهِ يَا لُوطُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِينَ (١٦٧)

بولے، اگر نہ چھوڑے گا تو، اے لوط! تو تو نکالا جائے گا۔

قَالَ إِنِّي لِعَمَلِكُم مِّنَ الْقَالِينَ (١٦٨)

کہا، میں تمہارے کام سے البتہ بیزار ہوں۔

رَبِّ نَجِّنِي وَأَهْلِي مِمَّا يَعْمَلُونَ (١٦٩)

اے رب! خلاص کر (نجات دے) مجھ کو اور میرے گھر والوں کو ان کاموں سے جو یہ کرتے ہیں۔

فَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ (١٧٠)

پھر بچا دیا ہم نے اسکو اور اسکے گھر والوں کو سارے۔

إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَابِرِينَ (١٧١)

مگر ایک بڑھیا رہی (پیچھے) رہنے والوں میں۔

ثُمَّ دَمَّرْنَا الْآخَرِينَ (١٧٢)

پھر اُکھاڑ مارا ہم نے اُن دوسروں کو۔

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِم مَّطَرًا

اور برسایا اُن پر ایک برساؤ،

فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنذَرِينَ (١٧٣)

سو کیا بُرا برساؤ تھا اُن ڈرائے ہوؤں کا۔

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً

البتہ اس بات میں نشانی ہے۔

وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ (١٧٤)

اور بہت لوگ نہیں ماننے والے۔

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ (١٧٥)

اور تیرا رب وہی ہے زبردست رحم والا۔

كَذَّبَ أَصْحَابُ الْأَيْكَةِ الْمُرْسَلِينَ (١٧٦)

جھٹلایا بَن کے رہنے والوں نے پیغام لانے والوں کو۔

إِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ أَلَا تَتَّقُونَ (١٧٧)

جب کہا انکو شعیب نے، کیا تم کو ڈر نہیں؟

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ (١٧٨)

میں تم کو پیغام لانے والا ہوں معتبر۔

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ (١٧٩)

سو ڈرو اللہ سے، اور میرا کہا مانو۔

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ

اور نہیں مانگتا میں تم سے اس پر کچھ نیگ (اجر)۔

إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ (١٨٠)

میرا نیگ (اجر) ہے اسی جہان کے صاحب پر۔

أَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُخْسِرِينَ (١٨١)

پورا بھر دو ماپ اور نہ ہو نقصان دینے والے۔

وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ (١٨٢)

اور تولو سیدھی ترازو۔

وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ

اور مت گھٹا دو لوگوں کو اُنکی چیزیں،

وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ (١٨٣)

اور مت دوڑو ملک میں خرابی ڈالتے۔

وَاتَّقُوا الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْأَوَّلِينَ

اور ڈرو اُس سے، جس نے بنایا (پیدا کیا) تم کو اور اگلی خلقت (پہلی مخلوق) کو۔ (١٨٤)

قَالُوا إِنَّمَا أَنتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ (١٨٥)

بولے، تجھ کو کسی نے جادو کیا ہے۔

وَمَا أَنتَ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا

اور تُو یہی ایک آدمی ہے جیسے ہم،

وَإِن نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ (١٨٦)

اور ہمارے خیال میں تو تُو جھوٹا ہے۔

فَأَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَاءِ إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ (١٨٧)

سو دے مار ہم پر کوئی چپڑا (ٹکڑا) آسمان کا، اگر تُو سچا ہے۔

قَالَ رَبِّي أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ (١٨٨)

کہا، میرا رب خوب جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ
پھر اسکو جھٹلایا، پھر پکڑا انکو آفت نے سائبان والے دن کی،

إِنَّهُ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ (١٨٩)
بیشک وہ تھا عذاب بڑے دن کا۔

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً
البتہ اس بات میں نشانی ہے۔

وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ (١٩٠)
اور وہ بہت لوگ نہیں ماننے والے۔

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ (١٩١)
اور تیرا رب وہی ہے زبردست رحم والا۔

وَإِنَّهُ لَتَنزِيلُ رَبِّ الْعَالَمِينَ (١٩٢)
اور یہ قرآن ہے اُتارا جہان کے صاحب کا۔

نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ (١٩٣)
لے اُترا ہے اسکو فرشتہ معتبر۔

عَلَىٰ قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنذِرِينَ (١٩٤)
تیرے دل پر، کہ تُو ہو ڈر سنانے والا۔

بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِينٍ (١٩٥)
کھلی عربی زبان سے۔

وَإِنَّهُ لَفِي زُبُرِ الْأَوَّلِينَ (١٩٦)
اور یہ لکھا ہے پہلوں کی کتابوں میں۔

أَوَلَمْ يَكُن لَّهُمْ آيَةً
کیا انکو نشانی نہیں ہو چکی؟

أَن يَعْلَمَهُ عُلَمَاءُ بَنِي إِسْرَائِيلَ (١٩٧)
اسکی خبر رکھتے ہیں پڑھے لوگ بنی اسرائیل کے۔

وَلَوْ نَزَّلْنَاهُ عَلَى بَعْضِ الْأَعْجَمِينَ (١٩٨)

اور اگر اتارتے ہم یہ کتاب کسی اوپری زبان والے (عجمی) پر۔

فَقَرَأَهُ عَلَيْهِم مَّا كَانُوا بِهِ مُؤْمِنِينَ (١٩٩)

اور وہ اسکو پڑھتا، تو بھی اس کو یقین نہ لاتے۔

كَذَٰلِكَ سَلَكْنَاهُ فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ (٢٠٠)

اسی طرح پیٹھا (ڈالا) ہم نے اسکو گنہگاروں کے دل میں۔

لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ حَتَّى يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ (٢٠١)

وہ نہ مانیں گے اسکو، جب تک نہ دیکھیں گے دُکھ کی مار۔

فَيَأْتِيَهُم بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ (٢٠٢)

پھر آئے ان پر اچانک اور انکو خبر نہ ہو۔

فَيَقُولُوا هَلْ نَحْنُ مُنظَرُونَ (٢٠٣)

پھر کہنے لگیں کچھ بھی ہم کو فرصت ملے۔

أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ (٢٠٤)

کیا ہماری مار جلد مانگتے ہیں؟

أَفَرَأَيْتَ إِن مَّتَّعْنَاهُمْ سِنِينَ (٢٠٥)

بھلا دیکھ تو! اگر برتنے دیا ہم نے انکو کئی برس۔

ثُمَّ جَاءَهُم مَّا كَانُوا يُوعَدُونَ (٢٠٦)

پھر پہنچا ان پر جسکا ان سے وعدہ تھا۔

مَا أَغْنَى عَنْهُم مَّا كَانُوا يُمَتَّعُونَ (٢٠٧)

کیا کام آئے گا اُنکے جتنا برتتے رہے۔

وَمَا أَهْلَكْنَا مِن قَرْيَةٍ إِلَّا لَهَا مُنذِرُونَ (٢٠٨)

اور کوئی بستی نہیں کھپائی (ہلاک کی) ہم نے، جس کو نہ تھے ڈر سنانے والے۔

ذِكْرَى وَمَا كُنَّا ظَالِمِينَ (٢٠٩)

یاد دلانے کو اور ہمارا کام نہیں ہے ظلم کرنا۔

وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيَاطِينُ (٢١٠)

اور اس کو نہیں لے اُترے شیطان ۔

وَمَا يَنبَغِي لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيعُونَ (٢١١)

اور اُن سے بن نہ آئے ، اور وہ کر نہ سکیں ۔

إِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُولُونَ (٢١٢)

اُن کو تو سننے کی جگہ سے کنارہ کر دیا ہے ۔

فَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَتَكُونَ مِنَ الْمُعَذَّبِينَ (٢١٣)

سو تُو مت پکار اللہ کے ساتھ دوسرا حاکم ، پھر تو تم پڑے عذاب میں ۔

وَأَنذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ (٢١٤)

اور ڈر سنا دے اپنے نزدیک ناتے والوں کو ۔

وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ (٢١٥)

اور اپنے بازو نیچے رکھ ، اُنکے واسطے جو تیرے ساتھ ہوں ایمان والے ۔

فَإِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ إِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ (٢١٦)

پھر اگر تیری بے حکمی کریں ، تو کہہ دے میں الگ ہو تمہارے کام سے ۔

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ (٢١٧)

اور بھروسہ کر اس زبردست رحم والے پر ۔

الَّذِي يَرَاكَ حِينَ تَقُومُ (٢١٨)

جو دیکھتا ہے تجھ کو ، جب تُو اُٹھتا ہے ۔

وَتَقَلُّبَكَ فِي السَّاجِدِينَ (٢١٩)

اور تیرا پھرنا نمازیوں میں ۔

إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (٢٢٠)

وہ جو ہے وہی ہے سنتا جانتا ۔

هَلْ أُنَبِّئُكُمْ عَلَى مَن تَنَزَّلُ الشَّيَاطِينُ (٢٢١)

میں بتاؤں تم کو کس پر اُترتے ہیں شیطان ۔

تَنَزَّلُ عَلَى كُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ (٢٢٢)

اُترتے ہیں ہر جھوٹے گنہگار پر۔

يُلْقُونَ السَّمْعَ وَأَكْثَرُهُمْ كَاذِبُونَ (٢٢٣)

لا ڈالتے ہیں سُنی بات اور بہت ان میں جھوٹے ہیں۔

وَالشُّعَرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ (٢٢٤)

اور شاعروں کی بات پر چلیں وہی جو بے راہ ہیں۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّهُمْ فِي كُلِّ وَادٍ يَهِيمُونَ (٢٢٥)

تُو نے نہیں دیکھا کہ وہ ہر میدان میں سر مارتے پھرتے ہیں۔

وَأَنَّهُمْ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ (٢٢٦)

اور یہ کہ وہ وہ کہتے ہیں جو نہیں کرتے۔

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَذَكَرُوا اللَّهَ كَثِيرًا

مگر جو یقین لائے، اور کیں نیکیاں، اور یاد کی اللہ کی بہت،

وَانْتَصَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا ظُلِمُوا

اور بدلہ لیا اس پیچھے کہ اُن پر ظلم ہوا۔

وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُونَ (٢٢٧)

اور اب معلوم کریں گے ظلم کرنے والے، کس کروٹ الٹتے ہیں۔

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com